© rasailojaraid.com

سامنے آتا کہ ربع صدی قبل جو لوگ لینن کو عظیم باپ کہہ کر اس کے حضور "عقیدتوں کے شفق رنگ پھول" پیش کرتے تھے وہ بھی اب نعت رسول کہہ رہے ہیں۔ کاش یہ مجموعہ فکر و نظر کی نئی راہیں کھولے اور اس میں درج اجمال پر تفصیلی تنقید کا باب کھل جائے۔

قرآن میں سائنسی رموز از ڈاکٹر اسد اللہ خان (ہومیو پیتھ) اکبر روڈ (عقب فریر مارکیٹ) کراچی ۱

طباعت کتابت۔ بہت اچھی۔ جلد پختہ

صفحات: ۲۷۰ قیمت پندرہ روپے ۱۵/-

یہ تالیف فاضل مؤلف نے اس جذبہ سے پیش کی ہے کہ "سائنس دان اپنی سائنسی تحقیق کے لیے کلام مجید سے فیوض حاصل کریں" ان کی رائے میں سائنس دان حضرات اپنے مقالات میں قرآنی آیات سے استدلال تو کرتے ہیں مگر کلام مجید کی آیات کو بنیاد بنا کر تحقیق کا کام ابھی شروع نہیں کر پائے۔ اس سلسلہ میں اپنی مثال انہوں نے پیش کی ہے کہ "آیۂ پاک فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ کی شرح کرنے کی تمہید باندھتے تو طریقۂ علاج میں انقلاب نظر آنے لگا" اور آسان علاج (علاج بالغذا) کے عنوان سے ایک کتاب انہوں نے پیش کی۔ سائنسی رموز سے اُن کی مراد اس طرح کے موضوعات ہیں "مخلوق کے لیے زمین کا وجود میں لایا جانا، دودھ، شہد، طبی غذاؤں کی فراہمی، خود انسان کی پیدائش، اس کو نطق بخشا جانا، وغیرہ"۔ اسی اعتبار سے قرآن پاک کی مختلف آیات اکٹھی کی گئی ہیں اور ترجمہ آیات کے بعد ان کا "سائنسی تجزیہ" بھی دیا گیا ہے جس کی اساس ترجمہ آیات پر ہی ہے اور اس میں مزید حاشیہ آرائی نہیں کی گئی۔ آخر میں مضامین زیر بحث کا ایک مبسوط اشاریہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

ہر چند کہ "سائنسی رموز" اور "سائنسی تجزیہ" پر کچھ کہنے کی گنجائش ہے لیکن موجودہ حالت میں سائنس اور دیگر علوم کے طالب علم اور عام قاری بھی قرآن پاک کو سمجھنے کے سلسلہ میں زیر نظر تالیف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ تالیف زیر نظر اور اشاریہ کی ترتیب و تیاری میں بڑی محنت اور عرق ریزی سے کام لیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com